

گو شعراء کے کلام کا انتخاب، فردوسِ نعت میں نمایاں کردار ادا کرنے والی شخصیات پر مضامین کے ساتھ اردو نعت اور تحقیقِ نعت سے متعلق کتابوں پر مختصر اور تفصیلی تبصروں نے اس شمارے کو خاصا دلچسپ بنا دیا ہے۔ قابلِ تحسین بات یہ ہے کہ اس اہم اور نازک موضوع پر لکھنے والوں کا تعاون مدیر کو حاصل ہے۔ یہ حضرات ہر مرتبہ نئے پہلوؤں پر قلم اٹھاتے ہیں۔ اسی لیے نعت رنگ کا ہر شمارہ پہلے سے زیادہ اہم ثابت ہوا ہے۔

قتیل اور غالب
تالیف: سید اسد علی انوری
سنہ اشاعت: ۱۹۹۸ء (طبع دوم)
ناشر: فضلی سنز (پرائیوٹ لمیٹڈ، کراچی)
مُبصر: سید جاوید اقبال

یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۳۹ء میں مکتبہ جامعہ دہلی سے شائع ہوئی تھی۔ اور اب ڈاکٹر اسلم فریدی کی تحریک پر فضلی سنز نے اسے غالب کی دو سو سالہ سالگرہ کے موقع پر شائع کیا ہے۔ اس کتاب کا تدارف ڈاکٹر اسلم فریدی کا تحریر کردہ ہے جس کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ مختلف حکمتوں سے وابستہ تھے انھیں قومی، تعلیمی، علمی اور ادبی کاموں سے بھی غیر معمولی دل چسپی تھی۔ انھوں نے زیر تبصرہ کتاب کے علاوہ دو اور کتابیں "صحیفہ چمن" اور "نقوش چمن" بھی یادگار چھوڑی ہیں۔

غالب اور حقیقتِ مندانِ قتیل کی معرکہ آرائی، غالب شناسی کا اہم باب ہے جس پر "یادگارِ غالب" سے لے کر آج تک کسی نہ کسی حوالے سے ذکر ہوتا رہا ہے۔ اسی لیے اس ساری معرکہ آرائی کا تفصیلی علمی مطالعہ پیش کرنا ایک علمی و ادبی ضرورت تھی۔ غالب کے بعض سوانح نگاروں نے اس موضوع پر مختصر اور سرسری اظہارِ خیال کیا ہے۔ لیکن سید اسد علی انوری نے اس سنجیدہ موضوع پر ایک بھرپور کتاب شائع کر کے حق ادا کر دیا ہے۔ انھوں نے بہت سادگی کے ساتھ دونوں طرف کے اعتراضات کو آٹھ نکات میں پیش کیا اور پھر ان سے بحث کر کے گھر انگیز نکات اٹھائے ہیں جو غالب شناسی سے متعلق کئی موضوعات سمیٹے ہوئے ہیں۔ دل چسپ اسلوب میں لکھی جانے والی یہ کتاب حامیانِ قتیل و غالب کی علمی معرکہ